س- اسلام میں پبلک ایڈمنسٹریشن پر روشنی ڈالتے ہوئے سرکاری ملازمین کی ذمہ داریوں کی وضاحت کیجیے۔

۱- تعارف:

اسلامی نظریہ پبلک ایڈمنسٹریشن کی جڑ دنیاوی اور دینی بنیادیں ہیں۔ یہ ان نظریات پر مشتمل ہیں جو کہ قابلِ عمل ہیں اور کسی بھی سیاسی تنظیم کے اندر بہتر طرزِ حکمرانی کی ضمانت دیتے ہیں۔ ان کا مقصد دنیا میں انسان کی بہتر معیارِ زندگی کو فروغ دینا ہے اور آخرت میں اس کی ~~کامیابی~~ دائمی کامیابی کو یقینی بنانا ہے۔ اس کے کچھ اصول جو تمام حکمرانوں اور ریاستوں کے لیے بہتر طرزِ حکمرانی کو یقینی بناتے ہیں۔ اس کے پسِ نظر سرکاری ملازمین کی ذمہ داریاں ہیں جس کو پورا کر کے پبلک ایڈمنسٹریشن کو بہتر بنایا جا سکتا ہے۔

۲- اسلام میں پبلک ایڈمنسٹریشن کے معنی و مفہوم:

پبلک ایڈمنسٹریشن یا عوامی انتظامی نظام سے مراد لوگوں کی خدمت کرنا۔ اس سے

مراد عوام کو وسائل فراہم کرنا، اقدامات پر عمل درآمد یقینی بنانا عوامی انتظامی عمل کہلاتا ہے۔ جیسا کہ قرآن میں ارشاد ہے:

"یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم ان کو زمین میں اقتدار عطا کریں تو نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں، بھلائی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں"
(القرآن)

3- حضورؐ کی ایڈمنسٹریشن کی نمایاں خصوصیات

1

حضورؐ نے اپنے دورِ حکمرانی میں مثالی طرزِ حکمرانی کا مظاہرہ کیا۔ ان کا طرزِ حکمرانی ایسا تھا جس میں عوامی انتظام کے تمام مقاصد حل کر لیے گئے۔

اس کی چند نمایاں خصوصیات میں ملتِ نو کی تعمیر، اسلامی ریاست کی تشکیل، اللہ اور رسول کی برتری و بزرگی، احتساب، شوریٰ کا ~~نظام~~ ~~اور~~ کردار، معاشی نظام، عشر، خراج اور جزیہ کا متوازن نظام موجود تھا جس کی بدولت ان سے بہتر کوئی اور نظام ہو نہیں سکتا۔

Date: Day:

4- پبلک ایڈمنسٹریشن کے پیشِ نظر سرکاری ملازمین کی ذمہ داریاں

1- ایمان اور عملِ صالح کا ہونا (حقوق العباد):

ایک سرکاری ملازم اگر ایماندار ~~اور~~ ہوگا اور عمل صالح کرے گا تو اس ~~سے~~ معاشرے میں افراد کو حقوق العباد کی فراہمی کو یقینی بنائے گا اور اللہ کے قریب ہوگا اور اس کا قرب حاصل کرے گا۔

"اللہ کا وعدہ ہے کہ (اے مسلمانو) تم میں سے جو لوگ ایمان اور عمل صالح کا حق ادا کریں گے ہم انہیں لازماً زمین میں خلافت عطا کریں گے" (النور)

Try to add the Arabic of quranic ayats

2- انصاف کی فراہمی کو یقینی بنانا:

ایک سرکاری ملازم کی ذمہ داریوں میں ایک اہم ذمہ داری ہے کہ ہر ایک کے ساتھ انصاف کا معاملہ کرے اور انسان اپنے کسی مخالف کو سرکاری اثر و رسوخ کے ذریعے زیادتی کا نشانہ بنانے کی کوشش نہ کرے۔

"اور ہرگز آمادہ نہ کرے تم کو کسی قوم کی دشمنی اس بات پر کہ تم عدل نہ کرو، عدل کیا کرو (کہ) وہ زیادہ قریب ہے تقوی کے" (المائدہ 8)

CS CamScanner

Do not use one word headings.
They should be elaborate and self

3- سچائی:

سرکاری عہدے داروں کے لیے یہ بات بہت انتہائی ضروری ہے کہ وہ اپنے امور کی انجام دہی میں جھوٹ کے بجائے سچائی کا راستہ اختیار کریں تاکہ وہ دنیا و آخرت میں کامیابی حاصل کر سکیں۔ جیسا کہ قرآن میں ارشاد ہے:

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو اور بالکل سیدھی بات کہو۔ وہ درست کر دے گا تمہارے لیے تمہارے اعمال اور وہ بخش دے گا تمہارے لیے تمہارے گناہ اور جو کوئی اطاعت کرے اللہ اور اس کے رسول کی تو یقیناً اس نے کامیابی حاصل کی بہت بڑی" (احزاب ۷۱)

4- لالچ سے دور رہنا:

اس دنیا میں رہتے ہوئے انسان بہت سی ضروریات اور سہولیات کا طلبگار ہے، جس کی وجہ سے انسان لالچ کا شکار ہو سکتا ہے۔ ایک سرکاری افسر کا اس بات پر پختہ یقین ہونا چاہیے کہ رزق اللہ کی طرف سے ہے اور جتنا رزق اس نے کسی کے مقدر میں لکھ دیا ہے اس کو مل کر رہے گا۔ اسی وجہ سے وہ لالچ سے دور رہے۔

5- جواں مردی سے چیلنجز کا سامنا:

CamScanner

سرکاری افسران کی یہ ذمہ داری ہے کہ اپنے فرائض کو اولین ترجیح دیتے ہوئے جواں مردی سے تمام مشکلات کا سامنا کریں۔

مثال:

اس کی سب سے عمدہ مثال حضورؐ کی سیرت سے ملتی ہے۔ آپؐ کے تیار کردہ سپاہیوں نے بھی جرات اور دلیری کے ساتھ دنیا بھر میں دین کے جھنڈوں کو گاڑ دیا اور غزوات میں بہترین فتح سے ہمکنار ہوئے۔

6۔ **تقویٰ:**

انسان کا اللہ پر ایمان اور اس سے ڈر کے نیکی کے کاموں کی طرف راغب ہو جانا، دراصل ایک سرکاری ملازم کی اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ اس سے وہ دنیا اور آخرت دونوں میں سرخرو ہوگا۔

اللہ تبارک وتعالیٰ نے قرآن میں ایسے آدمی کے بارے میں فرمایا کہ اللہ اس کی تنگیوں کو دور کریں گے اس کے معاملات کو آسان کر دیں گے اور اس کو رزق وہاں سے دیں گے جہاں سے وہ گمان بھی نہیں کرے گا۔ (مترجم)

7۔ **امانت اور دیانت داری:**

سرکاری عہدہ ایک طرح امانت ہے اور ملازم پر فرض ہے کہ وہ ایمانداری سے اپنے فرائض سرانجام دے اور عوام کے حقوق کا تحفظ کرے۔

ان اللہ یامرکم ان تودو الامانت الی اھلھا

ترجمہ: بے شک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں ان کے حق داروں تک پہنچاؤ۔

8- بردباری اور حسن اخلاق:

سرکاری ملازم کو عاجزی، بردباری اور نرمی کا مظاہرہ کرنا چاہیے تاکہ عوام اپنے مسائل کے حل کے لیے اس سے رجوع کرتے ہوئے کسی جھجک یا خوف کا سامنا نہ کریں۔

Diversify your arguments

5- اختتامیہ:

اسلام میں عوام کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کا نام پبلک ایڈمنسٹریشن ہے۔ اس سے بہتر حکمرانی اور طرز حکمرانی میں بہتری لائی جا سکتی ہے۔ سرکاری ملازمین کی ذمہ داریاں قرآن اور تعلیمات کے تناظر میں ایک عظیم امانت اور خدمت کے مترادف ہیں۔ اور ان کی ادائیگی سے دنیا اور آخرت دونوں کی کامیابی کا راز پوشیدہ ہے۔

08

Add more arguments. A 20 marks answer should have around 15 subheadings

CamScanner